سلسلۂ نصابِ تعلیمِ تنظیم المکاتب

امامیہ

اردو ریڈر

درجۂ اوّل

شایع کردہ

تنظیم المکاتب

ہندوستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا

سلسلۂ نصابِ تعلیمِ تنظیم المکاتب

امامیّہ

اردو ریڈر

درجۂ اوّل

شایع کردہ

تنظیم المکاتب

ہندوستان

امامیہ اردو ریڈر

درجہ اول

تنظیم المکاتب

تنظیم المکاتب
تنظیم المکاتب
تنظیم المکاتب
تنظیم المکاتب
تنظیم المکاتب
تنظیم المکاتب

نام کتاب: امامیہ اردو ریڈر (اول)

ڈزاینگ: علی مہذب نقوی خردؔ (مبلغ جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، ہندوستان)

ماہ وسنہ طباعت: فروری 2020 - پہلا ایڈیشن -

تعداد: پانچ ہزار

ناشر: تنظیم المکاتب
ہندوستان

قیمت:

تمام نشریات ومطبوعات ادارۂ تنظیم المکاتب
کے جملہ حقوق طباعت
بحق ادارۂ تنظیم المکاتب محفوظ ہیں
بغیر اجازت کل یا جز کی اشاعت پر قانونی چارہ جوئی
کا سامنا لکھنؤ کی عدالت میں کرنا پڑ سکتا ہے

Tanzeemul Makatib

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	میرا خدا	۷
۲	اذان	۸
۳	رسولؐ کا روضہ	۹
۴	ہمارا جھنڈا	۱۰
۵	مکسی	۱۱
۶	شیر اور چوہا	۱۲
۷	کربلا	۱۴
۸	ہمارے رہنما	۱۵
۹	گھنٹی کون باندھے	۱۶
۱۰	بندر کی دوستی	۱۹
۱۱	اچھے بچے	۲۰
۱۲	بُرے بھلے کی پہچان	۲۲
۱۳	بُرے بچے	۲۳
۱۴	ہمدردی	۲۴
۱۵	اللہ	۲۶
۱۶	جہاز	۲۷
۱۷	ماں۔باپ	۲۸
۱۸	ماں کی مامتا	۲۹
۱۹	برسات	۳۰
۲۰	کہنا نہ ماننے والا بچّہ	۳۲
۲۱	مذاق مذاق میں دل دُکھانا	۳۴
۲۲	چڑیا گھر	۳۶
۲۳	بیوقوف آدمی	۳۸
۲۴	جھوٹ کا انجام	۳۹
۲۵	دوست	۴۱
۲۶	گدھا اور گھوڑا	۴۳
۲۷	گندا لڑکا	۴۴
۲۸	کنجوس	۴۶
۲۹	شرارت کی سزا	۴۷
۳۰	عید	۴۸

عرض تنظیم

جس طرح ادارۂ تنظیم المکاتب کا قیام بانئ تنظیم مولانا سید غلام عسکری اعلیٰ اللہ مقامہ کی انفرادی سوچ کا نتیجہ تھا۔اُسی طرح مکاتب امامیہ کے لئے نصاب تعلیم کی تشکیل بھی ان کی فکرِ یگانہ کی دین تھی۔نصاب کی ترتیب میں اُن کے ساتھ تجربہ کار علماء، اہل قلم اور ماہرین تعلیم شامل تھے،جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ آج سے تقریباً ۵۰ سال پہلے ۵ سال سے ۱۰ سال کے بچوں کے لئے عالم تشیع کا پہلا دینی نصاب عالم وجود میں آیا جو آج تک بے مثل و بے نظیر ہے۔

جس طرح ادارہ کے قیام کے بعد متعدد علاقائی ادارے وجود میں آئے چاہے وہ معیار برقرار نہ رکھ سکے ہوں جو ادارۂ تنظیم المکاتب نے قائم کیا تھا۔اسی طرح متعدد نصاب تعلیم بھی معرض وجود میں آچکے ہیں۔اگر چہ زیادہ تر میں ادارۂ تنظیم المکاتب کے نصاب کو الٹ پھیر کر کے پیش کیا گیا ہے اور اگر کچھ ندرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو نہ بچوں کی زبان باقی رہ سکی ہے اور نہ سن وسال کے لحاظ سے مضامین کی ترتیب برقرار رہی ہے۔بعض نصابی کتب ایسی بھی شائع ہوئی ہیں جن میں تصاویر،مثالیں اور زبان بھی ایسی ہے جو مومنین ہند کے مزاج واحساس پر گراں گزرتی ہے۔

ادارہ نے اپنی نصابی کتب میں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کہ کم سے کم قیمت میں کتابیں بچوں تک پہنچ سکیں۔رنگین طباعت اور آرٹ پیپر کے بجائے نارمل کاغذ، بلیک اینڈ وہائٹ طباعت کرا کے کتب شائع کی گئیں۔مگر بعض جوہر نا شناس افراد نے شور کرنا شروع کر دیا کہ تنظیم المکاتب کا نصاب بہت قدیم ہے،اس کو بدل دیا جانا چاہئے۔جبکہ ایسا نہیں تھا کہ ۵۰ سال پہلے کا نصاب من وعن شائع ہو رہا ہو۔بلکہ ہر بار طباعت سے قبل حتیٰ الامکان نظر ثانی کر کے تجدید کر دی جاتی تھی۔

ادارہ بھی عرصہ سے اس ضرورت کا احساس کر رہا تھا کہ بچوں کی نصابی کتب کی ظاہری شکل وصورت بھی ایسی ہونا چاہئے جو اسکولوں کی کتابوں کی طرح جاذب نظر اور دیدہ زیب ہو۔مگر ایسا کرنے سے قیمت میں کئی گنا اضافہ تردد کا شکار

کئے ہوئے تھا۔لیکن جب یہ محسوس ہوا کہ صرف ظاہری شکل وصورت کو دیکھ کر نصاب تعلیم کے قدیم ہونے کا پروپیگنڈہ اطفال قوم کوایک اچھے نصاب تعلیم سے محروم کردے گا۔تو یہ فیصلہ لیا گیا کہ رنگین اور باتصویر نصاب شایع کیا جائے جس کے لئے ڈزائننگ کے ساتھ ساتھ پھر سے کمپوزنگ کرائی گئی،جس پر کافی اخراجات آئے۔اس لئے کتابوں کی قیمت میں کئی گنا اضافہ ہورہا ہے امید ہے کہ سرپرست حضرات اسے برداشت کریں گے۔

جدید اشاعت میں حسب ذیل امور پر خصوصی توجہ دی گئی ہے:

- تمام اسباق جدید ترین معلومات اورنظریات پر مشتمل ہوں،مثالیں عصر حاضر سے ہم آہنگ ہوں تا کہ بچہ آسانی سے سمجھ سکے۔
- اسباق میں ایسی تصاویر شامل ہوں جو اسباق کے سمجھنے میں بچوں کی مددگار ہوں اور سبق کے پیغام کو بچے کے ذہن تک منتقل کردیں۔
- جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں زبان میں بھی تبدیلی کی گئی ہے اور حتیٰ الامکان سخت الفاظ کو آسان الفاظ میں بدلنے کی کوشش کی گئی ہے۔
- بعض ایسے موضوعات پر اسباق شامل کئے گئے ہیں جن پر نصاب محیط نہیں تھا یا جو ترتیب نصاب کے وقت وجود میں ہی نہیں آئے تھے۔اسی طرح بعض موضوعات پر حسب ضرورت اسباق کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- ذوق تعلیم وتدریس رکھنے والے مومنین بالخصوص علماء کرام اور مدرسین عظام سے گذارش ہے کہ مکاتب امامیہ کے نصاب کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تجاویز سے مطلع فرمائیں۔آپ کی تجاویز ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

والسلام

(سید صفی حیدر)

سکریٹری

۱۵/جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ

Tanzeemul Makatib

ہدایات برائے معلمین ومعلمات

۱ سبق کی عبارت خود نہ پڑھیں، بلکہ بچوں سے باری باری پڑھوائیں پھر سمجھائیں۔

۲ سبق پڑھانے کے بعد بچوں سے ایسے سوالات ضرور کریں جن کے ذریعہ بچے سبق کے مفہوم کو سمجھ کر اپنے الفاظ میں بیان کرسکیں۔

۳ صرف سبق کے بعد لکھے ہوئے الفاظ کے معنی اور سوالات کے جوابات یاد کرانے پر اکتفا نہ کی جائے بلکہ اپنے طور پر سبق سے الفاظ اور سوالات ڈھونڈ کر ان کے معنی اور جوابات بچے کو لکھوا کر ذہن نشین کرائے جائیں۔

۴ ریڈر اول تک روانی کے ساتھ حسب ضرورت ہجے سے بھی پڑھائیں تاکہ طالب علم میں پہچان کر پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ صرف رٹ کر یاد نہ کرے۔

۵ شروع سے درست تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں ورنہ بعد میں درست کرانا مشکل ہوتا ہے۔

۶ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مدرسین ابتدائی درجات خاص کر اطفال اور اول کے اسباق یاد کرانے کے لئے کلاس کے سارے بچوں کو اسی درجہ کے کسی ذہین یا بڑے درجہ کے بچے کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ مناسب نہیں ہے اور اصول تدریس کے خلاف ہے۔ ہر سبق خود مدرس کو پڑھانا چاہئے تاکہ رٹّو طوطا نہ بنے۔ پہچان کر پڑھے اور پڑھ کر سمجھے۔

۷ بعض مدرسین ابتدائی درجات میں اسباق بچوں کو رٹا دیتے ہیں نتیجۃً بچے پہچان کر اور سمجھ کر نہیں پڑھتے۔ اس سے گریز کریں۔ حروف اور الفاظ کی باقاعدہ شناخت کرائیں۔ سبق پڑھ لینے کے بعد درمیان درمیان سے الفاظ پڑھوائیں۔

۸ جو سبق پڑھائیں اس کی نقل ضرور لکھوائیں۔ اور روزانہ نہ صحیح تو کم از کم تیسرے دن املا بھی ضرور لکھوائیں۔

۹ مدرسین حضرات نقل اور املا کی جانچ خود کریں بچوں کے حوالے نہ کریں۔

میرا خدا

1 پہلا سبق

میرا خدا سب سے بڑا — اُس نے ہمیں پیدا کیا
کرتا ہے وہ سب کو عطا — ہے لائق حمد و ثنا
کپڑے دیئے کھانا دیا — گھر بھی مجھے اچھا دیا
لڈو دیئے پیڑا دیا — اور کیا کہوں کیا کیا دیا
اللہ سے ڈرتے رہو — نیکی سدا کرتے رہو
اسلام پر جیتے رہو — اسلام پر مرتے رہو
ماں باپ کی خدمت کرو — اُستاد کی عزت کرو
تعلیم میں محنت کرو — دنیا کو یوں جنت کرو
اللہ سے مانگو سَدا
دیتا ہے وہ حد سے سِوا

الفاظ کے معنی بتاؤ

سدا — نیکی — اللہ — خدا — اسلام — خدمت — عزت — تعلیم — سوا — استاد

جملوں میں استعمال کرو

سدا — اسلام — خدمت — تعلیم

اذان

2 دوسرا سبق

کتنا اچھا ہے ہمارا **ہندوستان** ۔ جس میں **خوش خوش** رہتے ہیں سب **ہندو** اور **مسلمان**۔

ہمارے گھر کے سامنے ہے ایک اور مکان۔ جس میں نیچے ہے **کتاب** کی دوکان۔

اس کے اوپر رہتے ہیں دادا جان۔

دادا جان کے ساتھ رہتی ہیں میری اچھی دادی جان۔

میرے پاس لکھنے پڑھنے کا ہے سامان۔ میرے **مکتب** میں پڑھایا جاتا ہے **قرآن**۔

میرے گھر کے پاس مسجد ہے۔ مسجد میں ابّا دیتے ہیں اذان

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

الفاظ کے معنی بتاؤ

ہندو | مسلمان | مکان | دوکان | مکتب | قرآن | مسجد | اذان

جملوں میں استعمال کرو

مسلمان | ہندو | دوکان | قرآن | مسجد

رسولؐ کا روضہ

3 تیسرا سبق

ٹھیک دو پہر کی گھڑی تھی۔دھوپ بہت کڑی تھی۔سڑک پر اونچا گھنٹہ گھر تھا۔جس کے اوپر کے حصوں میں چاروں طرف ایک ایک گھڑی تھی۔گھنٹہ گھر کے پاس رنگ برنگی گاڑیاں کھڑی تھیں۔جو لوگوں کو شہر سے گاؤں لے جانے کے چکر میں پڑی تھیں۔

پہلے **بیل گاڑی** میں بیل جوتے جاتے تھے لوگ اسی سے آتے جاتے تھے۔اب لوگ گاؤں سے شہروں تک **بسوں** اور **ریلوں** سے آتے جاتے ہیں۔

شہروں میں دو شہر بہت مشہور ہیں:

- ایک شہر **مکہ** ہے جس میں **خدا کا گھر** ہے جو **کعبہ** کے نام سے مشہور ہے۔
- دوسرا شہر مدینہ ہے جس میں **قبرِ حضورؐ** ہے۔**حضورؐ** خدا کے **رسولؐ** ہیں۔مکہ مدینہ دونوں بہت دور ہیں۔مگر دونوں جگہ جانا ضرور ہے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

گھڑی ، مالا ، گھنٹہ گھر ، شہر ، مشہور ، مکہ ، مدینہ ، کعبہ ، حضورؐ ، رسولؐ

جملوں میں استعمال کرو

مسلمان ، گھڑی ، گھنٹہ گھر ، مشہور ، مکہ ، حضورؐ

ہمارا جھنڈا

4 چوتھا سبق

ہر مُلک کا ایک جھنڈا ہوتا ہے۔ جھنڈا مُلک کا نشان ہوتا ہے۔ کسی ملک کے جھنڈے پر سورج بنا ہوتا ہے۔ کسی ملک کے جھنڈے پر چاند بنا ہوتا ہے تو کسی پر تارہ۔

ایران کا جھنڈا ترنگا ہے۔ جس کے بیچ میں اللہ لکھا ہے۔

ہمارا جھنڈا بھی ترنگا ہے۔ اُس میں تین رنگ کی پٹیاں ہوتی ہیں۔ ایک گیروا، ایک سفید اور ایک ہری پٹی ہوتی ہے۔

ہمارے جھنڈے کے بیچ میں چکّر بنا ہوتا ہے۔

۱۵/ اگست ۱۹۴۷ء کو ہمارا ملک آزاد ہوا۔

تب سے

ہمارا ترنگا جھنڈا بڑی شان سے لہرا کر ملک کی عِزّت کا اعلان کر رہا ہے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

نشان | آزاد | ترنگا | پٹی | چکر | عزت | اعلان

جملوں میں استعمال کرو

ترنگا | گیروا | نشان | عزت

مکسی

5 پانچواں سبق

چل میری **مکسی** صبح و شام۔ مسالہ پیسنا تیرا کام۔

امی، آپا، باجی، سب مانتی ہیں تیرا احسان۔ تیرے چلنے کی آواز بار بار مُنّے کو جگاتی ہے۔ ممی ہر بار پیار سے **تھپک** کر مُنّے کو سلاتی ہیں۔

میرا پیارا منّا بڑا ہوگا، صُبح صُبح اُٹھ کر اذان دے گا۔ سب کو سلام کرے گا۔ سب سے دعائیں لے گا۔ **امامیہ مکتب** پڑھنے جائے گا۔ امتحان میں ممتاز آئے گا۔ **تنظیم المکاتب** سے انعام پائے گا۔ اچھا بیٹا بن کر دکھائے گا۔ بڑا ہوگا تو محنت کر کے حلال روزی کمائے گا۔

ابا، اماں، بھائی، بہن سب کو کھلائے گا۔ **سچ** بولے گا سچا کہلائے گا۔ **روزی** میں برکت پائے گا۔

سچ بولنے والا سدا مزے اڑاتا ہے۔ **جھوٹا** دوزخ جاتا ہے اور دوزخ میں لے جاتا ہے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

انعام | حلال | دوزخ | روزی | جنت | امتحان

جملوں میں استعمال کرو

حلال | دوزخ | جنت | امتحان

شیر اور چوہا

6 چھٹا سبق

ایک شیر جنگل میں سو رہا تھا۔ ایک چوہا اُس کی پیٹھ پر چڑھ گیا اور اِدھر اُدھر دوڑنے لگا۔ شیر کی آنکھ کھل گئی اُس نے چوہے کو پنجے میں پکڑ لیا اور چاہا کہ مار ڈالے۔

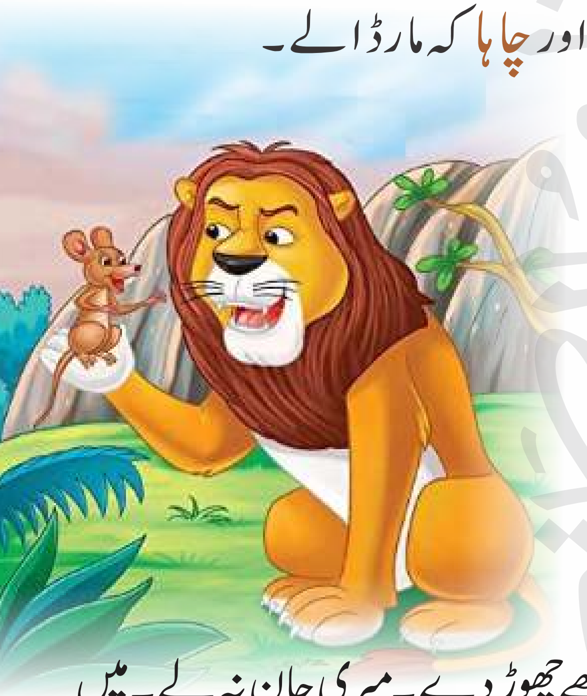

چوہے نے شیر سے کہا: اے جنگل کے بادشاہ! مجھے چھوڑ دے۔ میری جان نہ لے۔ میں جیتا رہا تو اِس بھلائی کے بدلے تیرے ساتھ بھلائی کروں گا۔

شیر کو چوہے کی اِس بات پر ہنسی آ گئی اور اُس نے چوہے کو چھوڑ کر کہا تو میرے ساتھ کیا بھلائی کرے گا؟

Tanzeem Makatib

تھوڑے دنوں بعد شیر ایک شکاری کے جال میں پھنس گیا۔ بہت زور لگایا مگر نکل نہ سکا۔

شیر جال میں پھنسا ہوا دہاڑ رہا تھا۔

چوہے نے شیر کی آوازسُنی ۔جلدی سے وہ اپنے بِل سے نِکلا اور دوڑتا ہوا شیر کے پاس آیا۔ دیکھا وہی شیر ہے جس نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔

چوہے نے اپنے دانتوں سے جال کاٹ ڈالا اور شیر کو شکاری کے جال سے آزاد کر دیا۔

یاد رکھو

کسی کے ساتھ نیکی کو بیکار نہ سمجھو، نہ جانے کون سی نیکی کس مصیبت میں کام آجائے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

دہاڑنا | بیکار | مصیبت | شکاری | آزاد

جملوں میں استعمال کرو

شکاری | زور | نیکی

Tanzeem Katib

7 ساتواں سبق

کربلا

بچّو! تم نے اپنے یہاں کربلا دیکھی ہوگی۔ یہ کربلا اس جگہ کی یادگار کے طور پر بنائی جاتی ہے جہاں امام حسینؑ کا روضہ ہے۔ کربلا عراق کا ایک شہر ہے۔ جہاں امام حسینؑ اور دوسرے شہیدوں کے روضے ہیں۔

حضرت امام حسینؑ ہمارے تیسرے امام تھے۔ رسولؐ خدا کے انتقال کے پچاس برس کے بعد ایک شخص یزید نے آپ کے دینِ اسلام کو مٹانے کی ٹھان لی۔

امام حسینؑ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھے۔ آپ کے ساتھ بہتر آدمی تھے۔ یزید نے ہزاروں آدمیوں کا لشکر جمع کیا تھا۔ کربلا میں محرم کی دس تاریخ کو لڑائی ہوئی۔ امام حسینؑ اپنے بہتر ساتھیوں سمیت شہید ہو گئے۔ وہیں ان کا روضہ ہے جہاں تمام لوگ زیارت کے لئے جاتے ہیں۔

امام حسینؑ نہ ہوتے تو اسلام مٹ جاتا۔ آپ کے ساتھ ایک چھ مہینہ کا بچہ بھی تھا جس کا نام علی اصغرؑ تھا۔ دشمنوں نے اس کے گلے پر تیر مار کر شہید کر دیا۔ بچہ تیر کھا کر مسکرایا اور ہم کو یہ سکھا گیا کہ حق بات پر مرنے سے ڈرنا نہیں چاہئے بلکہ ہنس کر جان دے دینا چاہئے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

کربلا	عمارت	روضہ	شہید	سمیت	زیارت	اصغر	ٹھان لی	یادگار
مقابلہ								

جملوں میں استعمال کرو

زیارت ، شہید ، روضہ ، مقابلہ ، لڑائی

ہمارے رہنما

8 آٹھواں سبق

اللہ نے پیدا کیا
سارے جہاں سے ہے بڑا

بھیجے ہیں لاکھوں انبیاؑ   جو خَلق کے تھے رَہنُما
ہیں آخری پیغامبرؐ   مَحبُوبِ حق خَیرُ البَشَر
پہلے جو ہیں اُن کے وَصی   ہے نامِ پاک اُن کا علیؑ
ہر ایک کے مُشکل کُشا   خَیبَر شِکَن شیرِ خدا
بعد ان کے ہیں حضرت حسنؑ   سِبطِ نبیؐ گُل پیرَہَن
اور ہیں حسینؑ باصفا   یعنی شہیدِ کربلا
دونوں کی ہیں جو والِدَہ   ہے نام اُن کا فاطِمہؑ

دنیا میں بعدِ پنجتن ہیں نو اِمامانِ زَمَن
آخِر میں ہیں مہدیِؑ دیں فرزندِ خَتمُ المُرسَلیںؐ
پَردہ میں رہ کر آج بھی کرتے ہیں سب کی رَہبری
حُکمِ خدا جب پائیں گے پَردہ اُٹھا کر آئیں گے
بڑھ جائے گا دیں کا حَشَم لہرائے گا حق کا عَلَم
اب ہے یہی میری دُعا ایمان پر رَکھے خدا

الفاظ کے معنی بتاؤ

انبیا — خلق — رہنما — زمن — مرسلیں — حشم — پیغامبر — محبوب — مشکل کشا

خیرالبشر — وصی — رہبری — علم — خیبرشکن — گل پیرہن — باصفا

گھنٹی کون باندھے

نواں سبق 9

ایک کسان کے گھر بہت چوہے ہو گئے تھے جو کسان کا اناج کھائے جا رہے تھے۔
کسان ہر وقت افسوس کرتا کہ چوہے اس کا غلہ تباہ اور برباد کر رہے ہیں۔

کسان اُس نقصان سے بچنے کے لئے فکر مند رہتا تھا۔

آخر کار اُس نے چوہوں سے نجات پانے کی ایک ترکیب نکال ہی لی، وہ ایک بِلّی لے آیا۔

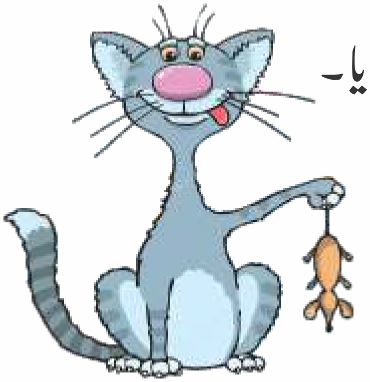

بِلّی نے بہت سے چوہوں کو کھا ڈالا۔

پہلے چوہے گھر میں دندناتے پھرتے تھے، مگر اب ڈر اور خوف کی وجہ سے بِلوں میں گھسے بیٹھے رہتے تھے۔

Tanzeem Makatib

ایک دن سب چوہوں نے مل کر مشورہ کیا کہ بِلّی سے نجات کیسے حاصل کی جائے؟

ایک چوہے نے کہا: بِلّی کے گلے میں ایک گھنٹی باندھ دی جائے جس سے ہم کو پتہ چل جائے گا کہ بِلّی کہاں ہے۔

سب نے اُس چوہے کی بڑی تعریف کی۔ مگر ایک بوڑھے چوہے نے پوچھا کہ تم میں سے کون چوہا بِلّی کے گلے میں گھنٹی باندھے گا؟!

یہ سن کر سارے چوہے چپ ہو گئے اور اپنے اپنے بِلُوں میں جا گھسے۔ کیونکہ جو کام نہ ہو سکے اس کا سوچنا بیکار ہے۔

بچو! تم چوہوں کی طرح خیالی پلاؤ مت پکانا۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

	اناج	نجات	تعریف	تباہ	مشورہ
غلہ	راج کرنا	برباد	خوف	افسوس	کسان	ترکیب

جملوں میں استعمال کرو

کسان — چوہا — بوڑھا — خیالی پلاؤ — نجات

بندر کی دوستی

10 دسواں سبق

ایک آدمی نے ایک **بندر** پال رکھا تھا۔ اور اُس سے بہت سے کام لیتا تھا۔

ایک دن وہ **آدمی** جب سو رہا تھا۔ بندر محبت میں اُس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ اس لئے کہ وہ اُس کا دوست تھا۔

اتفاقاً ایک مکھی اُس آدمی کی ناک پر آ بیٹھی۔

یہ دیکھ کر بندر کو غصّہ آ گیا کہ مکھی میرے دوست کی ناک پر کیوں بیٹھی ہے۔ اُس نے ایک پتّھر اُٹھایا اور مکّھی پر دے مارا۔

مکّھی تو اُڑ گئی مگر اُس آدمی کی ناک پھٹ گئی اور خون بہنے لگا۔

اُس آدمی نے بندر کو یہ کہہ کر جنگل میں چھوڑ دیا کہ بے وقوف کی دوستی اچھی نہیں ہوتی۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

غُصہ — بے وقوف — دوستی — جنگل — اتفاقاً

جملوں میں استعمال کرو

جنگل — ناک — بندر

اچھے بچے

11 گیارہواں سبق

- اچھے بچّے ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ جھوٹ کبھی نہیں بولتے۔
- چوری نہیں کرتے۔ کسی کی چیز نہیں اُٹھاتے۔
- کسی کے کھانے کو لالچی نگاہوں سے نہیں دیکھتے۔
- ماں، باپ اور بڑوں کا کہنا مانتے ہیں۔
- اچھے اچھے کام کرتے ہیں۔
- برے کاموں سے دور رہتے ہیں۔
- موبائل سے نہیں کھیلتے، بہت سیریل نہیں دیکھتے۔ صبح سویرے اٹھ کر پہلے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر قرآن پڑھتے ہیں۔ ماں، باپ کو سلام کرتے ہیں۔ فیلڈ میں جا کر کھیلتے ہیں۔

- صاف ستھرے کپڑے پہن کر وقت پر اسکول اور مکتب جاتے ہیں۔ اسکول ہو یا مکتب کہیں لڑائی جھگڑا نہیں کرتے۔ خوب جی لگا کر سبق یاد کرتے ہیں۔ چھٹی ہونے پر سیدھے گھر آتے ہیں۔

- کھیل کود کر پھر وقت سے پڑھنے بیٹھ جاتے ہیں۔
- سب سے پہلے اپنا ہوم ورک کرتے ہیں۔
- کاموں میں ممی پاپا کی مدد کرتے ہیں۔
- مِل جُل کر رہتے ہیں۔
- مِل بانٹ کر کھاتے ہیں۔
- ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔
- جلدی سوتے اور صُبح سویرے اُٹھ جاتے ہیں۔

ایسے بچوں سے سب خوش رہتے ہیں۔ ماں باپ بھی، اللہ بھی۔ اور اللہ خوش ہو جائے تو پھر دنیا میں تو اچھی چیزیں ملتی ہی ہیں۔ آخرت میں جنت بھی ملتی ہے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

فیلڈ	مکتب	ہوم ورک	آخرت

جملوں میں استعمال کرو

جھوٹ — ہوم ورک — آخرت

بُرے بھلے کی پہچان

12 بارہواں سبق

ایک کتا راستے میں پڑا رہتا تھا۔ ایک دن عابد اور کاظم ادھر سے گزرے۔

انھوں نے کتّے سے پوچھا: کتّے! کتّے! تم راستے کے بیچ میں کیوں پڑے رہتے ہو۔

کتّے نے کہا: میں برے اور بھلے آدمیوں کی پہچان کرتا ہوں۔

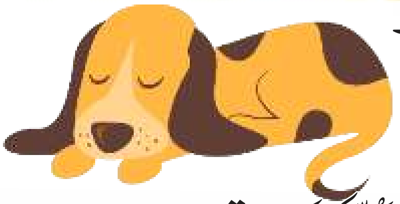

عابد نے پوچھا: کس طرح پہچانتے ہو؟

اُسی وقت صفدر آیا اور کتّے سے بچ کر نکل گیا اور خالد آیا اس نے کُتّے کو ایک پتھر مار دیا۔

کتّے نے کہا: دیکھا! بھلا آدمی بچ کر نکل گیا اور بُرے آدمی نے بے سبب مجھے مارا۔

عابد نے کہا: پھر بھی راستے میں لیٹنا بری عادت ہے۔ کتّا یہ سُن کر کنارے ہو گیا۔

بچّو! تم بھی اچھی عادتیں ڈالو اور بری عادتوں سے بچو۔ ہرگز ہرگز کسی کو مت ستاؤ، کسی کا راستہ مت روکو، دوسرے کی جگہ مت چھینو، کتے کی طرح کھڑے ہو کر پیشاب مت کرو۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

عابد | کاظم | صفدر | عادت

جملوں میں استعمال کرو

بھلا آدمی | بچ کر

بُرے بچے

13 تیرہواں سبق

کچھ بچّے ایسے ہوتے ہیں جو بات بات میں جھوٹ بولتے ہیں۔
ماں، باپ کا کہنا نہیں مانتے۔ بڑوں کا ادب نہیں کرتے۔

رات میں دیر تک جاگتے ہیں، سو کر دیر سے اٹھتے ہیں، نماز نہیں پڑھتے، قرآن کی تلاوت نہیں کرتے، ٹی وی پر ہر وقت سیریل دیکھتے ہیں اور بُری چیزیں سیکھتے ہیں۔ بڑوں کو سلام نہیں کرتے۔ گندے رہتے ہیں۔ اور گندگی کی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں۔

لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ گالیاں بکتے ہیں۔ مکتب سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ پڑھنے سے جی چراتے ہیں۔ اسکول کا کام نہیں کرتے۔ بُرے لڑکوں کو دوست بناتے ہیں۔ اپنا وقت کھیل کود اور بیکار کاموں میں برباد کرتے ہیں۔ ہر وقت موبائل پر گیم کھیلتے رہتے ہیں یا گانا سنتے ہیں۔
بُری عادتیں چھوڑنے کی کوشش نہیں کرتے۔ نیک بننے کی کوشش نہیں کرتے۔

ایسے بچوں کو سب لوگ بُرا بچّہ کہتے ہیں اور بُرے بچے سے کوئی محبت نہیں کرتا۔ اللہ بھی نہیں۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

بیمار	گالی	غیر حاضر	بیکار
نیک	نفرت	برباد	عادتیں

جملوں میں استعمال کرو

گالی — بیکار — موبائل — کوشش

ہمدردی

14 چودہواں سبق

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔

وہ بیچارہ اتنا غریب تھا کہ روز **محنت مزدوری**

کر کے اپنا پیٹ پالتا تھا۔

اس کا ایک لڑکا تھا۔لڑکا بھی کسان کے ساتھ محنت کرتا تب گھر کا کام چلتا تھا۔ ایک دن ایسا

اتفاق ہوا کہ کسان کی طبیعت خراب ہوگئی اور اپنے کام پر نہ جاسکا۔

اس نے اپنے لڑکے سے کہا: آج تم ہی اکیلے کھیت پر چلے جاؤ۔

لڑکا باپ کا حکم سن کر اکیلا چلا گیا۔

راستہ میں اس نے دیکھا کہ ایک بڑھیا لکڑیوں کے گٹھر کے پاس بیٹھی ہے۔ جب لڑکا

اُس کے پاس پہنچا تو بڑھیا نے کہا: بیٹا یہ گٹھرا اٹھا کر میرے سر پر رکھ دو۔

اس لڑکے کو بُڑھیا پر ترس آگیا اور اسکی مدد کے لئے گٹھر اُٹھایا مگر گٹھر کافی بھاری تھا۔

لڑکے نے دل میں خیال کیا کہ اتنا بھاری گٹھر یہ بڑی بی کس طرح لے جاسکتی ہیں، لاؤ

میں اُن کے گھر تک پہنچادوں۔

یہ سوچ کر اس نے بُڑھیا سے پوچھا: خالہ آپ کا گھر کتنی دور ہے؟

بُڑھیا نے کہا: بیٹا میرا گھر تو بہت دور ہے۔

لڑکے نے کہا: تب آپ یہ گٹھر کیسے لے جائیں گی؟ بڑھیا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور کہنے لگی۔ "بیٹا اگر میں نہ لے جاؤں گی تو بھلا کون لے جائے گا۔ میرا لڑکا تو کئی دن سے بیمار پڑا ہے۔"

یہ سن کر کسان کے لڑکے کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے اور اس نے کہا: خالہ آپ فکر نہ کریں۔ یہ گٹھر میں آپ کے گھر تک پہنچا دوں گا۔ یہ کہہ کر لڑکے نے گٹھرا اپنے سر پر رکھ لیا اور بڑھیا کے گھر پہنچا دیا۔ تب تو بڑھیا کا دل بھر آیا اور اس نے گِڑگِڑا کر خدا سے دعا کی کہ پالنے والے! اس بچہ کو خوب ترقی دے کر اس کو بڑا آدمی بنا دے۔

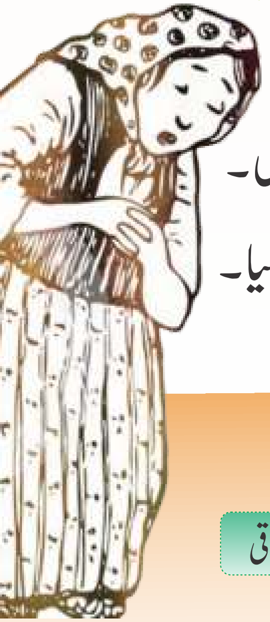

وقت کی بات دیکھو۔ بڑھیا نے ایسے خلوص سے دعا مانگی کہ خدا نے قبول کر لی۔

لڑکا پڑھ لکھ کر بڑا ہوا اور ترقی کرتے کرتے ایک دن ہندوستان کا صدر بن گیا۔

یاد رکھو! جو دوسروں کے کام آتا ہے۔ خدا اُس کے کام آتا ہے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

ہمدردی | مزدوری | اتفاق | تکلیف | محنت | خلوص | قبول | ترقی

صدر | طبیعت | ترس | گٹھر | گڑگڑانا | دعا

جملوں میں استعمال کرو

خالہ | گٹھر | گڑگڑانا

اللّٰہ

15 پندرہواں سبق

جس نے پیدا کیا
جس نے سب کچھ دیا
میرا اللّٰہ ہے میرا اللّٰہ ہے

سب کا خالِق ہے جو سب کا رازِق ہے جو
میرا اللّٰہ ہے میرا اللّٰہ ہے

جس نے سبزے اُگائے جس نے تارے بنائے
میرا اللّٰہ ہے میرا اللّٰہ ہے

سب کا عالِم ہے جو سب کا حاکِم ہے جو
میرا اللّٰہ ہے میرا اللّٰہ ہے

جِس نے بھیجے نبی جس نے بھیجے ولی
میرا اللّٰہ ہے میرا اللّٰہ ہے

جس کا قرآن ہے جس پہ ایمان ہے
میرا اللّٰہ ہے میرا اللّٰہ ہے

الفاظ کے معنی بتاؤ

خالق رازق عالم حاکم سبزہ ولی نبی ایمان

جملوں میں استعمال کرو

سبزے قرآن نبی حاکم

جہاز

سولھواں سبق 16

بچو! تم نے آسمان میں جہاز اڑتے دیکھا ہوگا۔ آسمان میں اُڑنے والے جہاز کے علاوہ ایک جہاز اور ہوتا ہے جسے پانی کا جہاز کہتے ہیں۔ آسمان میں اُڑنے والے جہاز کو ہوائی جہاز اور ایرپلین (Airplane) کہتے ہیں۔ یہ ایک گھنٹہ میں سیکڑوں کلومیٹر چلتا ہے۔ پانی کے جہاز کی رفتار کم ہوتی ہے۔ لیکن پانی کا جہاز ہزاروں ٹن وزن اٹھالیتا ہے اور ہزاروں لوگوں کو سوار کرلیتا ہے۔

ہوائی جہاز بہت پرانی چیز نہیں ہے۔ ۱۹۰۲ میں ہوائی جہاز نہیں تھا۔

جب نیا نیا بنایا گیا تو لوگ دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ شروع شروع میں ہوائی جہاز کو لوگ چیل سمجھتے تھے۔ اب یہ سب چیزیں عام ہوگئی ہیں۔ سب لوگ سوار ہوتے ہیں اور دور دور تک کا سفر کرتے ہیں۔

جہاز میں بیٹھنے والوں کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر اللہ نے ہوا میں جہاز کو روکنے کی طاقت نہ دی ہوتی اور اگر پانی میں راستہ نہ بنا دیا ہوتا تو نہ ہوائی جہاز اڑ پاتا اور نہ ہی پانی کا جہاز چل پاتا۔ یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ لمبے لمبے راستے طے کرنے کے لئے اُس نے یہ آسانیاں پیدا کردیں۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

رفتار — سُست — عام — احسان — دنگ رہنا — ایرپلین

جملوں میں استعمال کرو

دنگ رہنا — جہاز — طاقت — احسان

ماں۔باپ

17 سترہواں سبق

ماں باپ اللہ کی رحمت ہیں۔اُن کی روک ٹوک ہمارے حق میں نِعمُت ہے۔ان کی کڑوی نصیحتوں میں اَمرِتُ بھرا ہوتا ہے۔جس نے ماں باپ کی بات مانی اس نے دنیا میں عزت پائی اور مرنے کے بعد راحت پائی۔

والِدَین کی اطاعت دو جہان کی دولت ہے۔ہماری چھوٹی سی عقل اپنے بُرے بَھلے کو نہیں سمجھ سکتی۔اس لئے ہم کو ماں باپ کی مرضی پر عمل کرنا چاہیئے۔ان کو راضی رکھنا چاہیے۔

اُنھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچانا چاہیئے۔اُنکی ہر ضرورت پوری کرنا چاہیئے۔اِسی میں ہماری بھلائی ہے۔جو ماں باپ اور بڑوں کا کہنا نہیں مانتا وہ زندگی بھر ٹھوکریں کھاتا ہے اور مرنے کے بعد بھی چین نہیں پاتا۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

نصیحت، امرت، اطاعت، راحت، والدین، چین

دو جہان، عقل، مرضی، عمل، رحمت، بھلائی

جملوں میں استعمال کرو

جہان، تکلیف، ٹھوکریں، چین

ماں کی ممتا

18 اٹھارہواں سبق

نعمت باری ہیں امّاں اپنی — کتنی پیاری ہیں امّاں اپنی
رات کو جاگا کرتی ہیں وہ — میری خاطر مرتی ہیں وہ
پہلے مجھ کو کھلاتیں ہیں وہ — بعد میں سب سے کھاتی ہیں وہ
کل مجھ سے کہتی تھیں امّاں — تم پہ ہے مالک کا احساں
اُس نے تم کو پیدا کیا ہے — اُسی نے تم کو رزق دیا ہے
مجھے تمھاری الفت دی ہے — تم کو میری چاہت دی ہے
مکتب میں تم جا کر پڑھنا — پڑھ کر سب سے آگے بڑھنا
پڑھنے سے ہے سب کی وقعت — کام آتی ہے علم کی دولت
اوّل، درجہ میں آؤ گے تم — سب میں عِزّت پاؤ گے تم
میرے دل کو چین ملے گا — گھر کو زِیبُ وزَیْن ہے ملے گا

الفاظ کے معنی بتاؤ

ممتا — باری — خاطر — احسان — رزق — الفت — وقعت — زیب
زین — مالک — اول — عزت — چین

جملوں میں استعمال کرو

اول — پڑھنا — احسان — عزت

Tanzeemul Makatib

19 انیسواں سبق

برسات

کیا بھیگی بھیگی رات ہے — اِس رات کی کیا بات ہے
برسات ہے برسات ہے

قُدرت کی یہ خیرات ہے — فِطرت کی یہ سَوغات ہے
برسات ہے برسات ہے

سبزہ اُگا غُنچے کِھلے — کیا پُھول لگتے ہیں بَھلے
برسات ہے برسات ہے

نِکھرا ہوا ہے آسماں — ہے دِید کے قابل سَماں
برسات ہے برسات ہے

ٹھنڈی ہوا چلنے لگی — دل کی کلی کِھلنے لگی
برسات ہے برسات ہے

بیجاں زمیں میں آئی جاں — ہر سَمت ہے پانی رواں
برسات ہے برسات ہے

پتّوں پہ ہیرے جڑ گئے　　باغوں میں جُھولے پڑ گئے
برسات ہے برسات ہے

دیکھو تو سبزے کی لہک　　سونگھو تو پھولوں کی مہک
برسات ہے برسات ہے

بَدلی فلک پر چھا گئی　　بجلی چمک کر آ گئی
برسات ہے برسات ہے

بچّو! یہ کس کا ہے کَرم　　کِس کی بدولت دَم بَدَم
برسات ہے برسات ہے

بولو! تکلّف برطَرف　　کس کی وجہ سے ہر طَرف
برسات ہے برسات ہے

پانی سے آتی ہے صَدا　　انسان پر لُطفِ خدا
برسات ہے برسات ہے

الفاظ کے معنی بتاؤ

بھیگی بھیگی رات، قدرت، فطرت، سوغات، سماں، دید، سمت
فلک، کرم، بدولت، دم بدم، تکلف، برطرف، صدا، رواں
مہک، لہک، لطف

جملوں میں استعمال کرو

بھیگی بھیگی رات، برطرف، سوغات، دم بدم، رواں

کہنا نہ ماننے والا بچّہ

20 بیسواں سبق

ساجد کے گھر میں ایک مرغی تھی ۔اس مرغی کے دس بچے تھے۔سب بچے منّے منّے پیارے پیارے تھے۔مرغی جدھر جاتی بچے بھی اُسکے پیچھے پیچھے دوڑتے ہوئے جاتے۔

مرغی جب کہیں بیٹھتی تو بچوں کو پروں میں چھپا لیتی۔

جب کوئی بچہ اِدھر اُدھر جانے لگتا تو مرغی ناراض ہو جاتی اور غصہ میں کُٹ کُٹ کر کے ڈانٹتی۔بچہ بھاگ کر فوراً مرغی کے پاس چلا آتا۔

تب مرغی بڑے پیار سے کُٹ کُٹ کر کے بچے کو سمجھاتی۔بیٹے اکیلے نہیں گھوما کرتے۔اکیلے گھومنے والے بچے کو بلّی پکڑ لے جاتی ہے۔

مگر ایک بچہ بہت شریر تھا۔ماں کا کہنا بالکل نہیں مانتا تھا۔جب دیکھو اکیلا اِدھر اُدھر چلا جاتا۔

مرغی نے بہت سمجھایا بیٹا اکیلے مت جایا کرو۔ نہیں تو تُم کو ایک نہ ایک دن بلّی پکڑ لے جائے گی۔

لیکن بچے پر ماں کے سمجھانے کا ذرہ برابر اثر نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ ماں کے ڈانٹنے پر وہ چوں چوں کرتا ہوا بھاگ جاتا تھا۔

ایک دن شام کو جب سب بچے مرغی کے ساتھ چلے گئے تو اُس بچے کو اکیلا پا کر بلّی پکڑ لے گئی۔

بچہ پکارتا رہا۔ امی بچاؤ! امی بچاؤ!

مگر مرغی بے بس تھی بے چاری کچھ نہ کر سکی اور بلّی نے بچے کو مار ڈالا۔ مرغی کو بہت افسوس ہوا اور اُس نے سب بچوں سے کہا کہ جو بچہ ماں باپ کا کہنا نہیں مانتا وہ اسی طرح مارا جاتا ہے۔

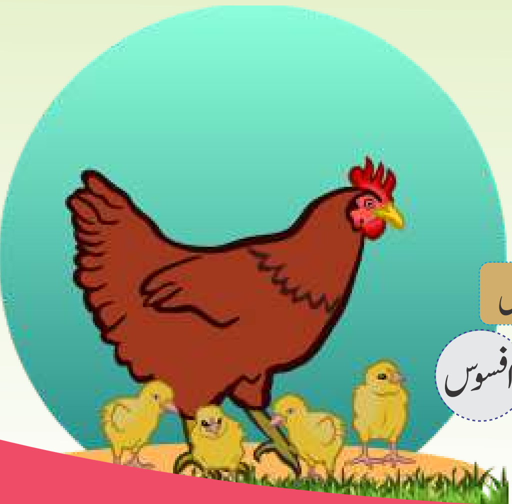

الفاظ کے معنی بتاؤ

ناراض — شریر — ذرہ — تباہ

غصہ — ساجد — پیار — اکیلا — فوراً — افسوس

جملوں میں استعمال کرو

ناراض — تباہ — غصہ — اکیلا — افسوس

مذاق میں دل دُکھانا

21 اکیسواں سبق

◆ جب دل **خوش** ہوتا ہے تو ہونٹوں پر **مسکراہٹ** آ ہی جاتی ہے۔

◆ زیادہ خوشی ہونے پر ہنسی آتی ہے۔ یہ بھی **خدا** کی ایک **نعمت** ہے۔ اس کا بھی صحیح استعمال کرنا چاہیئے۔ **تہذیب** اور **ادب** کے دائرہ میں رہ کر ہنسنا چاہیئے۔ کسی کی **توہین** کرنے اور مذاق اڑانے کے لئے نہیں۔ خاص طور سے **مومن** کی **ہنسی** تو ہرگز نہ اُڑانی چاہیئے۔

ہنسی ہنسی میں بھی کسی کی نقل نہ کرنی چاہیئے۔ کسی کی نقل کرنے یا ہنسی اڑانے سے اس کا دل دکھتا ہے اور اس کی توہین ہوتی ہے۔

یاد رکھو!

خوش مزاجی اچھی چیز ہے مگر کسی سے مذاق کر کے اُس کا دل دکھانا اور اُسکی توہین کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

Tanzeem ul Makatib

ہمارے مذہب میں اس کی اجازت نہیں کہ کسی کی توہین کی جائے۔ دل دکھایا جائے۔

ایک مسلمان کے لئے تو یہ بالکل مناسب نہیں ہے۔

ہنسنے کا موقع ہو تو ضرور ہنسو، لیکن کسی کی بھی ہنسی نہ اڑاؤ۔

کبھی کسی چھوٹے بڑے، امیر غریب، اپنے پرائے، کسی کا بھی مذاق نہ اڑاؤ۔ خود خوش رہو، دوسروں کو بھی خوش رکھو تاکہ خدا ہم کو تم کو اور سب کو خوشیاں دے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

تہذیب	استعمال	دائرہ	توہین	ادب	ہنسی اڑانا	خاص طور

جملوں میں استعمال کرو

مسلمان	دائرہ	خوش	بالکل

22 بائیسواں سبق

چڑیا گھر

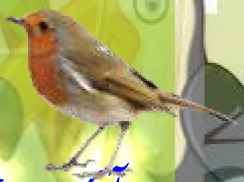

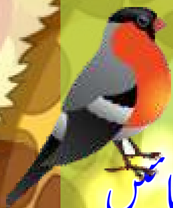

آؤ چڑیا گھر کو جائیں — چل کر چھٹّی وہیں منائیں
عابد آؤ شاہد آؤ — راشد کو بھی ساتھ میں لاؤ
آ پہنچے ہم چڑیا گھر — وہ ہے پھاٹک چلو اُدھر
اس گھر میں ہیں کیسے بندر — سب کے منھ ہیں لال چُقندر
اِن پِنجرُوں میں دیکھو آ کر — بھرے ہیں سب لنگوری بندر
بُلبُل، قُمری، کاکاتُوا — بَگلا، سَارَس، مُور، پَپِیہا
کونسی شے ہے اونٹ کی جیسی — لمبی گردَن بانس کی ایسی
زرّافہ کہتے ہیں اِس کو — دیکھ چکے اب آگے کِھسکو
وہ کیا ہے اُس پیڑ کے نیچے — اَپنے پیٹ میں رکھے بچّے
مجھ سے سنو بھیا انعام — کَنگارُو، ہے اُس کا نام
دِیکھو، دِیکھو گینڈا دیکھو — ہاتھی دیکھو، مِینڈھا دیکھو

کچھوے صاحب پڑے ہوئے ہیں
پاس ہرن بھی کھڑے ہوئے ہیں

دوسری جانب آؤ چلیں اب
وقت ہے کم اور دیکھنا ہے سب

اِن پنجروں سے دور ہی رہنا
چھیڑ نہ کرنا سیدھے رہنا

دیکھو اُس میں شیر کھڑا ہے
اور وہ تیندوا چُپکا پڑا ہے

کونے میں وہ چیتا ہے
کیسے مزے سے لیٹا ہے

شام ہوئی تو گھر کو چلو اب
ہوگئے چُور تھکن سے ہم سب

خوشیوں سے دل سب کا بھرا ہے
خوب مزے سے دن گذرا ہے

الفاظ کے معنی بتاؤ

جانب، پنجرہ، چورچور، شے، چڑیا گھر، چھٹی، پھاٹک، انوکھا، بلبل

قمری، کاکاتوا، سارس، مُور، پپیہا، شئے، بانس، زرافہ، کنگارو

گینڈا، مینڈھا، کچھوا، ہرن، تیندوا، چیتا، تھکن، چور

جملوں میں استعمال کرو

چھٹی، جانب، تھکن، چورچور، پنجرہ

بیوقوف آدمی

23 تیئیسواں سبق

ایک بیوقوف آدمی سر پر گھاس کی گٹھری رکھے ہوئے گھوڑے پر سوار چلا جا رہا تھا۔

یہ دیکھ کر

لوگوں نے اس سے کہا کہ بھائی جب تمہارے پاس گھوڑا موجود ہے تو پھر یہ بوجھ اپنے سر پر کیوں لادے ہوئے ہو؟

اس نے جواب دیا: گھوڑے پر تو میرا بوجھ ہے۔ میں اگر گھاس کا بوجھ بھی گھوڑے پر ڈال دوں تو بے چارہ گھوڑا بوجھ سے دب کر مر جائے گا۔ اس لئے گھاس کی گٹھری میں نے اپنے سر پر رکھ لی ہے۔

یہ سُن کر سب لوگ ہنسنے لگے۔

بتاؤ سب لوگ کیوں ہنسنے لگے؟

الفاظ کے معنی بتاؤ

بے وقوف | گٹھری | موجود | بے چارہ

جملوں میں استعمال کرو

جواب | سوار | لادے

جُھوٹ کا انجام

24 چوبیسواں سبق

آؤ بچو! سُنائیں اِک قِصَّہ
ایک دیہات میں تھا اِک بچہ

بکریاں باغ میں چَراتا تھا
اپنی روزی یوں ہی کماتا تھا

تھی مگر اُس میں ایک یہ عادت
جھوٹ سے ہوگئی تھی اِک اُلفت

روز کرتا تھا غُل وہ جنگل میں
سب کو دیتا تھا جُل وہ جنگل میں

بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا
بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا

لوگ آتے تھے اُس کی سُن کے صَدا
اور کُھلتا تھا اُن پہ یہ عُقدہ

ایک دن پیش آیا یہ قِصّہ
بھیڑیا اِک اُدھر سے آ نکلا

دیکھ کر بھیڑیئے کو آتا ہوا　　کیا بچے نے شور اور غُوغا

پر نہ نکلا کوئی بَشَر گھر سے　　سب تھے خاموش جھوٹ کے ڈر سے

بھیڑیا آ کے لے گیا بکری　　اور بچے کی ٹانگ بھی پکڑی

یہ تھا بس ایک جھوٹ کا انجام　　جس سے بِگڑا بنا بنایا کام

الفاظ کے معنی بتاؤ

دیہات　قصہ　روزی　الفت　عادت　غُل　جُل

صَدا　عُقدہ　غُوغا　پیش آیا　بشر　انجام　بنا بنایا

جملوں میں استعمال کرو

قصّہ　عادت　انجام　بشر　صدا

دوست

25 پچیسواں سبق

ایک دفعہ دو دوست جنگل میں چلے جا رہے تھے۔ انھوں نے آپس میں طے کیا کہ اگر کسی پر کوئی جانور حملہ کرے گا تو دوسرا دوست مدد کرے گا۔

تھوڑی ہی دیر بعد اُن کو ایک بڑا سا بھالو آتا دکھائی دیا۔

اُن میں سے ایک تو فوراً پیڑ پر چڑھ گیا لیکن دوسرا پیڑ پر نہ چڑھ سکا۔

وہ جب اکیلا رہ گیا اور سمجھ گیا کہ اس کے دوست نے دھوکا دیا ہے تو وہ بہت گھبرایا۔ لیکن آدمی سمجھدار تھا جلدی سے زمین پر سیدھا لیٹ گیا اور سانس روک کر مُردَہ بن گیا۔ کیونکہ ریچھ مردہ آدمی پر حملہ نہیں کرتا۔

اتنے میں ریچھ قریب آیا اور اس آدمی کا منہ سونگھ کر دیکھا اور مردہ سمجھ کر چلا گیا۔

Zeenat ul Makatib

جب اس کے دوست نے دیکھا کہ اب کوئی ڈر نہیں۔ وہ پیڑ سے نیچے اترا اور اپنے دوست سے پوچھنے لگا کہ بھائی ریچھ تم سے کیا کہہ رہا تھا؟

اس نے جواب دیا: بھالو نے مجھ سے کہا کہ تم اپنے دوست پر کبھی بھروسہ نہ کرنا۔ کیونکہ دوست وہی ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

بچو!

تم ہمیشہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کا ساتھ دینا کبھی بھی اُنکو دھوکا نہ دینا۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

ایک دفعہ	حملہ	طے کیا	مصیبت	عزیزوں

جملوں میں استعمال کرو

چالاک ، مصیبت ، جنگل ، بھالو ، طے

گدھا اور گھوڑا

چھبیسواں سبق 26

ایک آدمی کسی شہر کو جا رہا تھا۔ اُس کے ساتھ ایک گدھا تھا اور ایک گھوڑا۔

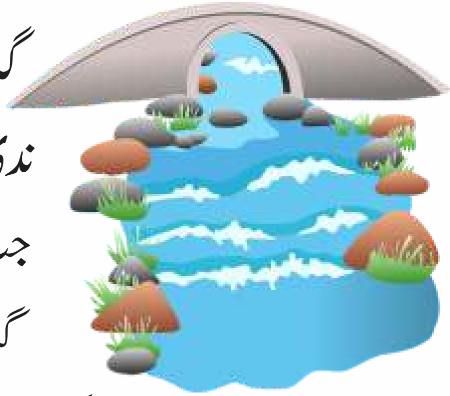

گدھے پر روئی لدی ہوئی تھی اور گھوڑے پر نمک۔ راستے میں ایک ندی ملی۔

جب ندی میں اترے تو گھوڑے نے پانی میں ڈُبکی لگائی۔ نمک گُھل گیا اور اُس کا بوجھ ہلکا ہو گیا۔

گھوڑے کی دیکھا دیکھی گدھے نے بھی ڈُبکی لگائی۔ روئی بھیگ گئی اور بوجھ کئی گنا ہو گیا۔

یاد رکھنا!

دوسروں کی نقل کرنا اور بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا بڑی بے وقوفی ہے۔ تم نے دیکھا بے سوچے سمجھے دوسرے کی نقل کا نتیجہ کیا نکلا ہلکی پُھلکی روئی بھاری بوجھ بن گئی۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

نقل کرنا — بے وقوفی — بے سوچے سمجھے

جملوں میں استعمال کرو

بوجھ — نقل کرنا — بے وقوفی — نتیجہ — بے سوچے سمجھے

27

ستائیسواں سبق

گندا لڑکا

دو لڑکے تھے۔ دونوں ایک دوسرے کے دوست تھے۔ ساتھ ہی مکتب آتے تھے۔

ساتھ ہی گھر واپس جاتے تھے۔

مگر ایک لڑکا صاف ستھرا رہتا تھا اور دوسرا گندہ رہتا تھا۔

صاف رہنے والے لڑکے نے اپنے دوست کو سمجھایا: دوست! تم بھی صاف رہا کرو، صفائی اچھی چیز ہے، صاف ستھرے لڑکے سے سب پیار اور محبت کرتے ہیں۔

مگر گندہ لڑکا **ناراض** ہو کر اپنے **دوست** سے

روٹھ گیا اور اُس دن سے اکیلا **مکتب** آنے جانے لگا۔

ایک دن چھٹی تھی۔ گندے لڑکے کو دیر

تک سونے کی عادت تھی۔ لڑکا آنگن میں سو رہا تھا۔

اس کی آنکھوں میں کیچڑ بھرا تھا۔

درخت پر ایک کوّا بیٹھا ہوا کائیں کائیں کر رہا تھا۔ کوّے نے گندے لڑکے کی آنکھ کا کیچڑ دیکھا۔ درخت سے اڑ کر گندے لڑکے کے پاس آیا۔ آنکھ پر چونچ ماری، کیچڑ کے ساتھ آنکھ بھی نکل آئی۔ گندہ لڑکا کانا ہو گیا۔ اُس کو دیکھ کر سب لڑکوں نے طے کیا کہ ہمیشہ صاف ستھرا رہنا چاہیئے۔

کیا تم جانتے ہو کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

ناراض | صاف ستھرا | عادت | روٹھ جانا | کانا

جملوں میں استعمال کرو

چونچ | کیچڑ | صاف ستھرا | گندہ | صفائی | طے کیا

Taleemul Maktib

اٹھائیسواں سبق

کنجوس

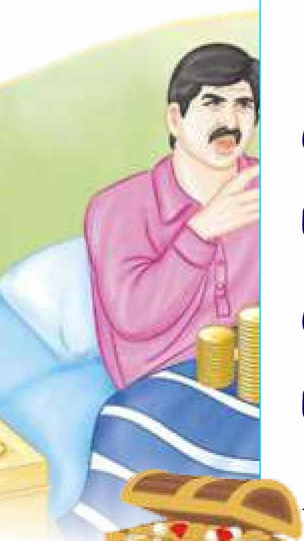

ایک انسان تھا بڑا کنجوس — لوگ کہتے تھے اس کو مکّھی چوس
کبھی پیسہ نہ خرچ کرتا تھا — بھوک سے بے سبب وہ مرتا تھا
گھر میں تھی اس کے اِک عدد شیشی — جس میں رکھا تھا مختصر سا گھی
جب کبھی دال کھانے لگتا تھا — سامنے لا کے شیشی رکھتا تھا
سونگھ کر اس کو ہوتا تھا مسرور — خرچ کرنا تھا کب اسے منظور
یوں ہی جب جمع ہوگئی دولت — آگئی ایک ایسی بھی نَوبت
ہوا بیمار اور مرنے لگا — پھر بھی پیسے سے بُخل کرنے لگا
نہ دوا کی نہ کچھ علاج کیا — مر گیا بخل کو نہیں چھوڑا
آگئی موت ہو گیا رخصت — ساری رکھی ہی رہ گئی دولت
ساتھ اس کے گیا نہ مال و زر — وہ گیا اور رہ گیا یہ اِدھر
مال غیروں کے کام آتا ہے — اور کنجوس مار کھاتا ہے

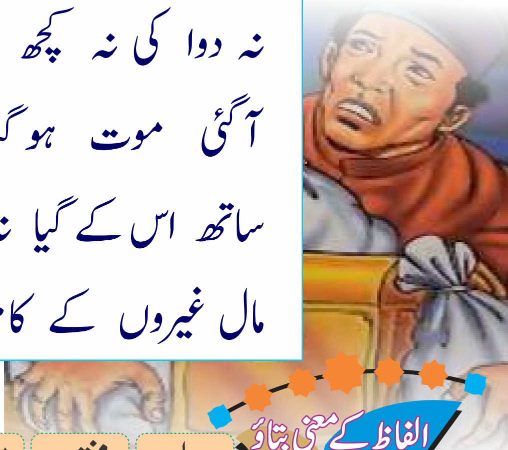

الفاظ کے معنی بتاؤ

بے بس | مختصر | مسرور | منظور | دولت | نوبت | بخل | رخصت | زر | غیر

کنجوس | مکھی چوس | علاج

جملوں میں استعمال کرو

رخصت | دولت | کنجوس | مختصر | علاج

شرارت کی سزا

29 انتیسواں سبق

ایک دن ہاشم بازار جا رہا تھا۔ سڑک کے کنارے ایک کتّا لیٹا تھا۔ ہاشم کو شرارت سوجھی۔ تاک کر کتّے کو ڈھیلا مارا۔ کتّا زور زور سے بھونکنے لگا اور غرّا کر جھپٹ پڑا۔

ہاشم چیخ مار کر رونے لگا اور تیزی سے بھاگا۔

قریب تھا کہ کتّا ہاشم کو پکڑ لے اور کاٹ کھائے کہ ایک آدمی نے ہاشم کو گود میں اٹھا لیا اور کتّے کو بھگا دیا۔

بڑی مشکل سے ہاشم کی جان بچی۔ اُسی دن سے ہاشم نے توبہ کر لی کہ اب شرارت نہیں کریں گے، کبھی کسی جانور کو بھی نہیں ستائیں گے۔

بچو! تم بھی شرارت کرنے سے ہمیشہ کے لئے توبہ کر لو۔ تم دوسروں کو نہ ستاؤ تا کہ اللہ تمھیں ستانے والوں سے بچائے رکھے۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

بازار | توبہ | شرارت | تاک کر | مشکل

جملوں میں استعمال کرو

سوجھی | شرارت | تاک کر

Tanzeemul Makatib

30 تیسواں سبق

عید

بچو!

عید آ گئی

خوب عید کی خوشیاں مناؤ

مگر یاد رہے! عید کا دن خوشی کا دن ضرور ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اُس دن خدا کو بھول جاؤ اور جو جی چاہے کرو۔ تم نے رمضان میں اللہ کو یاد رکھا، روزے رکھے، قرآن پڑھا، افطار کرایا۔

مگر خیال رکھنا

- رمضان کی طرح عید کے دن بھی اللہ کو یاد رکھنا چاہیے۔
- عید کی نماز پڑھنا چاہیے۔
- آپس میں محبت سے ملنا چاہیے۔
- عید کی نماز پڑھنے سے پہلے فطرہ مُستَحِق تک پُہنچا دینا چاہیے۔

اپنے دوستوں کو سوئیاں کھلاتے وقت اُن غریبوں کا خیال رکھنا چاہئے جن کو یہ سب **نعمتیں** نصیب نہیں۔ خاص کر غریب رشتہ داروں اور پڑوسیوں کی **خبرگیری** ضرور کرنا چاہئے۔ سال بھر خاص کر عید کے دن اُن سے ملنے جانا چاہئے تا کہ اُن کا دل نہ ٹوٹے۔

عید **اللہ کی اطاعت** کا دن ہے گناہ کرنے کا نہیں۔ اس لئے خوشی کے جوش میں گناہ نہ کرنا چاہئے۔

مولا علی علیہ السلام کا فرمان ہے:

"جس دن گناہ نہ ہو وہی دن عید کا دن ہے"۔

آؤ! اللہ کی نافرمانی چھوڑ کر زندگی کے ہر دن کو عید کا دن بنائیں۔

الفاظ کے معنی بتاؤ

زحمت — ثواب — عذاب — حرام — سخت — نافرمانی — خبرگیری

جملوں میں استعمال کرو

غریب — آپس — نافرمانی — خبرگیری

امامیہ اردو ریڈر

درجۂ اول

IMAMIA URDU READER

Book One

تنظیم المکاتب

Tanzeemul Makatib

Red Gate Building,28-Golaganj,Lucknow-226018

Office-0522-4080918,**WhatsApp**-8090065982

E-shop(Book/Gift Sec.)+91-9044065985

Email-makatib.makatib@gmail.com,tanzeem@tanzeemulmakatib.org

Visit us-www.tazneemulmakatib.org